

# اقبال شناسی

(تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال)

دوسری سہ ماہی

مرتبین

ڈاکٹر آفتاب اصغر

ڈاکٹر معین نظامی

ڈاکٹر محمد ناصر

اقبال اکادمی پاکستان

## مندرجات

۱	پیش لفظ	
۳	تعارف	
۵	فعل مستقبل	درس اول:
۹	فعل حال	درس دوم:
۱۵	فعل امر	درس سوم:
۲۱	فعل نہی	درس چہارم:
۲۷	افعال کمکی	درس پنجم:
۲۸	بایستن	
۳۰	توانستن	
۳۵	حروف	درس ششم:
	حرف ربط / حرف اضافہ	

---

۴۷	<u>مصدر نامہ</u>	
	سادہ مصادر	
	مرکب مصادر	

## پیش لفظ

اقبال شناسی ہماری قومی ضرورت ہے۔ اس کو نظر انداز کر کے ہم اپنی ترقی اور بقا کے اسباب سے دور ہو جائیں گے۔ تو میں اپنے وجود کی بنیادی اقدار اور معیارات افراد سے اخذ کرتی ہیں۔ شاعر مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال کا شمار ایسے ہی افراد میں ہوتا ہے جو اپنی قوم کے ضمیر میں نقش تصور انسان کو نہ صرف زندہ اور محفوظ رکھتے ہیں بلکہ زمانے کی گردش سے رونما ہونے والی نئی سے نئی صورت حال میں اس کو غالب رکھنے کی قوت بھی فراہم کرتے ہیں۔ ہماری قومی زندگی جس دینی وحدت اور تہذیبی تسلسل پر استوار ہے، اقبال نے اُس میں ایک تخلیقی زور اور گہرائی پیدا کر دی ہے۔ ہمیں اپنی اصل اور مرکز سے وابستہ رہنے کے لیے شعور، احساس اور جذبے کی جو سطح لازماً درکار ہے، علامہ اُس کی نشان دہی بھی کرتے ہیں اور وہاں تک پہنچانے کی قابل اعتبار ضمانت بھی دیتے ہیں۔

اقبال اکادمی نے اقبال شناسی کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ اقبال کی شاعری کی تفہیم اس کا ایک نہایت اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ چونکہ اُن کی شاعری کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے لہذا اس زبان پر ضروری گرفت حاصل کیے بغیر ہم اقبال سے اپنے تعلق کا ابتدائی تقاضا بھی پورا نہیں کر سکتے۔ فارسی کا چلن اُٹھ جانے سے ہماری روحانی اور تہذیبی اساس ہل کر رہ گئی ہے۔ ہم نے اپنا تخلیقی اور فکری شعور اسی زبان سے تشکیل دیا تھا۔ اس کے فراموش ہو جانے سے ہماری باطنی ساخت متغیر ہو گئی ہے۔ خود کو اپنی حقیقی بنیادوں پر نئے سرے سے تعمیر کرنے کے لیے ہمیں فارسی دانی کی روایت کا احیا کرنا ہے۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو اس کا مطلب ہوگا کہ ہم انسانیت کی زندہ اور با معنی سطح پر موجود نہیں رہنا چاہتے۔

اس ضمن میں یہ مسئلہ تو اتر سے مورد غور چلا آ رہا ہے کہ شعرا اقبال کے ہم کو عام اور گہرا کرنے کے لیے فارسی زبان کا علم ناگزیر تو ہے لیکن اس کی تعلیمی سطح اور انداز کیا ہونا چاہیے؟ ظاہر ہے کہ اقبال ایسے شاعر کی تفہیم، محض زبان کے مکتبی شعور پر انحصار کر کے ممکن

## اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

نہیں ہے۔ اس کے لیے معنی کی علامتی، عقلی اور تخلیقی جہتوں سے مانوس اور خبردار ہونا ضروری ہے تاکہ اس ذوق کی تشکیل اور پرداخت ہو سکے جو بڑی شاعری کا سب سے بڑا مطالبہ ہے۔ اقبال کے معاملے میں ہماری بد قسمتی ہے کہ یہ مطالبہ ادنیٰ درجے پر بھی پورا نہیں ہوا۔ اب ہم سب کا فرض ہے کہ اس افسوسناک صورت حال سے نکلنے کی کوئی راہ ڈھونڈیں۔ یہ اتنا اہم کام ہے کہ اسے نظر انداز کر کے نہ صرف یہ کہ ہم اپنے روحانی، ذہنی اور نفسیاتی ادھورے پن پر راضی ہو کر رہ جائیں گے بلکہ خود اقبالیات کا پودا بھی جسے سر نکالے ہوئے ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا، مرجھاتا چلا جائے گا۔

فارسی زبان کی عمومی تحصیل میں جو استعداد مطلوب ہے، اس پر تکیہ کر کے ہم شعر اقبال کی گہرائیوں اور بلندیوں کے ادراک میں بہت دور تک نہیں جاسکتے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اس زبان کو خود اقبال کے شعری متن کی تحلیل و تجزیہ کر کے سیکھا جائے تاکہ معلم اس معنوی جوہر تک رسائی حاصل کر سکے جو اور کہیں نہیں ملتا۔

فارسی سے ناواقفیت اور اقبال سے بے خبری کے لازمی نتائج سے بچنے کے لیے اکادمی نے تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال کا ڈول ڈالا ہے، اس کو تین درجوں یا مرحلوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- ۱- فارسی زبان کے اصول و مبادی، اردو کے حوالے سے۔ یہ گویا تدریس کا ابتدائی درجہ ہوگا جو عام طور سے مروج بھی ہے۔ مگر اسے بھی ایک امتیازی حیثیت حاصل ہونا چاہیے کہ مرکز توجہ انتخاب کلام اقبال رہے گا۔
  - ۲- فارسی زبان کی اعلیٰ سطحوں یعنی ادبی، فکری اور تخلیقی اسالیب کی تعلیم کلام اقبال کی روشنی میں۔
  - ۳- اقبال کی فارسی شاعری کا تفصیلی مطالعہ و تحلیل متون۔
- ہم چاہتے ہیں کہ فارسی زبان کی تعلیم کا یہ طریقہ سارے میں رواج پا جائے۔ ایک تو اس میں وقت اور محنت کم درکار ہے اور دوسرے اس کی مدد سے ہم اپنے فوری مقاصد کی طرف زیادہ یکسوئی کے ساتھ پیش قدمی کر سکتے ہیں۔
- عملی طور پر اس منصوبے کی تفصیل کیا ہے؟ اس کا بیان اس نصاب کے فاضل مرتبین کے پیش لفظ میں موجود ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان

## تعارف

فارسی تقریباً ساڑھے آٹھ سو سال تک برصغیر کی علمی، ادبی، ثقافتی، تدریسی اور سرکاری زبان رہی ہے۔ اس عرصے میں یہاں کے اہل علم و ادب نے بڑی کامیابی سے فارسی نظم و نثر کو ذریعہ اظہار بنایا اور تمام رائج علوم و فنون پر ہزاروں اہم کتابیں لکھیں۔ خاص طور پر اس سرزمین کی ایک ہزار سالہ اسلامی تاریخ فارسی ہی میں لکھی گئی۔ ہماری قومی زبان اردو کی نشوونما بھی فارسی ہی کے زیر سایہ ہوئی اور اردو ادب نے فارسی کی درخشاں ادبی روایت سے بھی گہرے اثرات قبول کیے۔ فارسی ہمارا تہذیبی ورثہ ہے اور زندہ قومیں اپنی ثقافتی میراث کو نظر انداز نہیں کیا کرتیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم فارسی سے آشنائی کے بغیر اپنی گذشتہ صدیوں کی تاریخ، ثقافت اور ادب سے پوری طرح آگاہ نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہماری آنے والی نسلیں اپنے عظیم ماضی سے کٹ کر رہ جائیں تو ہمیں بہ ہر طور فارسی کی شمع جلانے رکھنا ہوگی۔

ہمارے حال اور مستقبل کے لیے بھی فارسی کی اہمیت مسلم ہے کیوں کہ ایران، افغانستان اور وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے ساتھ ہمارے رابطے کی زبان یہی ہے۔ اس کے باوجود، بد قسمتی سے پاکستان میں فارسی تدریس اور فارسی جاننے والے کم سے کمتر ہوتے جا رہے ہیں۔

علامہ محمد اقبال ہماری تہذیب اور ادبی تاریخ کی توانا ترین شخصیت ہیں۔ دنیا بھر کے دانشوروں نے فکر اقبال کی عظمت کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور اسلامی ممالک کے فکری حلقوں میں اقبال کی مقبولیت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اقبال کے افکار کا بہترین اظہار ان کی شاعری میں ہوا ہے اور اس کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے۔ اقبال کے زندہ پیغام کو مکمل اور

## اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

بہتر طور پر سمجھنے کے لیے فارسی سے آگاہی ضروری ہے اور اس کے بغیر اقبال شناسی کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

ان حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے، اقبال اکادمی پاکستان نے اقبال کے فارسی کلام کے حوالے سے تدریس فارسی کے ایک منفرد خصوصی کورس کا آغاز و اہتمام کیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ’اقبال بحوالہ فارسی‘ یا ’فارسی بحوالہ اقبال‘ ہے۔ اس کی نمایاں ترین خوبی یہ ہے کہ تدریسی ضرورت کے تحت پڑھایا جانے والا الفاظ، تراکیب اور مثالوں کا بیشتر ذخیرہ، اقبال کے فارسی کلام سے لیا گیا ہے تاکہ کلام اقبال کی روشنی میں فارسی زبان سیکھی جاسکے اور ایک ہی وقت میں فارسی زبان اور فکر اقبال سے ضروری آشنائی ہو سکے۔ اس ایک سالہ ڈپلوما کورس میں تین تین ماہ کی چار کلاسیں ہیں، زیر نظر کتاب ’اقبال شناسی: تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال‘ دوسری سہ ماہی کا نصاب ہے۔ اس میں فارسی نثر کے سادہ جملوں اور آسان کلام اقبال کی مثالوں سے فارسی زبان کے ابتدائی قواعد سکھائے جائیں گے۔ طلبہ و طالبات کے علاوہ فارسی اور اردو ادب اور اقبال سے دلچسپی رکھنے والے عام شائقین بھی اس کورس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ایک سالہ کورس کی تکمیل پر قدیم و جدید فارسی اور اقبال شناسی میں یقیناً اچھی خاصی استعداد پیدا ہو سکتی ہے۔ ہم اس امید کے ساتھ یہ کورس پیش کر رہے ہیں کہ ہمارے فاضل اساتذہ کی راہنمائی میں پڑھایا جانے والا یہ نصاب فارسی فہمی اور اقبال شناسی میں بہت معاون ثابت ہوگا اور اس سے خاطر خواہ نتائج حاصل ہو سکیں گے۔

مرتبین

## اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

ہمیں امید و اثق ہے کہ یہ کتاب، جو کہ کلاس کے دوران، ہمارے فاضل اساتذہ کی راہنمائی میں پڑھی جائے گی، اقبال شناسی یا اقبال فہمی میں انتہائی مدد و معاون اور انقلاب آفریں ثابت ہوگی۔

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲



## درس اول

### فعل مستقبل:

وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خوردن۔ کھانا)

میں کھاؤں گا	من خواہم خورد	واحد متکلم راول شخص مفرد
ہم کھائیں گے	ما خواہیم خورد	جمع متکلم راول شخص جمع
تو کھائے گا	تو خواہی خورد	واحد حاضر روم شخص مفرد
آپ کھائیں گے	شما خواہید خورد	جمع حاضر روم شخص جمع
وہ کھائے گا	او خواهد خورد	واحد غائب روم شخص مفرد
وہ کھائیں گے	ایشان خواهند خورد	جمع غائب روم شخص جمع

مثالیں:

۱۔ ما فارسی یاد خواہیم گرفت

۲۔ من ہمیشہ راست خواہم گرفت

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۳۔ تو کی بہ خانہ ما خواہی آمد
- ۴۔ شتا چہ ساعت بہ اکادمی اقبال خواہید رسید
- ۵۔ پدر با پسر عصبانی خواہد شد
- ۶۔ مسلمانان سرا سر جہان متحد خواہند شد
- ۷۔ پاکستان در عرصہ فناوری بسیار پیشرفت خواہد کرد
- ۸۔ ماکلیات فارسی اقبال را کاملاً خواہیم خواند
- ۹۔ او با ما گلہ خواہد کرد
- ۱۰۔ ایشان بسیار پر حرفی خواہند کرد

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ تا عصای لاله داری بہ دست  
هر طلسم خوف را خواہی شکست  
(اسرار و رموز)
- ۲۔ زندگی جوی روان است و روان خواہد بود  
این می کہنہ جوان است و جوان خواہد بود  
(پیام مشرق)
- ۳۔ آنچه بود است و نباید زمین خواہد رفت  
آنچه بایست و نبود است همان خواہد بود  
(پیام مشرق)
- ۴۔ عشق از لذت دیدار سراپا نظر است

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

حسن مشتاق نمود است و عیان خواهد بود

(پیام مشرق)

۵۔ آن زمینی کہ برو گریہ خونین زدہ ام

اشک من در جگرش لعل گران خواهد بود

(پیام مشرق)

فرہنگ:

(یاد گرفتن - سیکھنا)، (راست گفتن - سچ بولنا)، (عصبانی شدن - غصے میں  
آنا ناراض ہونا)، (متحد شدن - متحد ہونا)، (پیشرفت کردن - ترقی کرنا)،  
(گلہ کردن - شکایت کرنا)، (پر حرنی کرنا - بہت بولنا)، (عصا - چھڑی)، (بہ  
دست داشتن - ہاتھ میں ہونا)، (طلسم - جادو)، (شکستن - توڑنا)، (جوی  
روان - بہتی ندی)، (می کہند - پرانی شراب)، (از میان رفتن - ختم ہو جانا / محو  
ہو جانا)، (نمودن - دکھانا / اظہار کرنا)، (نمود - دکھاوا / اظہار) (گریہ  
خونین - خون کے آنسو)، (لعل گران - قیمتی لعل)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ وہ کہیں نہیں جائے گا
- ۲۔ کیا تو یہ مکان خریدے گا؟
- ۳۔ میں دوستوں کے ساتھ ساحل سمندر
- ۴۔ وہ کل تک یہ کام مکمل کر لیں گے
- ۵۔ آپ انجینئر صاحب سے ملنے جائیں
- ۶۔ ہم ضرور اخبار پڑھیں گے

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

۷۔ ٹرک ڈرائیور نہیں سوئے گا ۸۔ صحافی ایک مشہور ناول نگار کا انٹرویو

کریں گے

۹۔ اشیائے صرف کی قیمتیں نہیں بڑھیں گی ۱۰۔ یہاں سے پٹرول نہیں ملے گا

۱۱۔ مالک مکان اس کمرے کا کرایہ کم ۱۲۔ بچہ یہ کاغذ نہیں بکھرائے گا

نہیں کرے گا

۱۳۔ لوگ سڑکوں پر نکل آئیں گے ۱۴۔ شاگرد، استاد کو تنگ نہیں کرے گا

۱۵۔ ان کا موٹر سائیکل خراب ہو جائے گا

## درس دوم

### فعل حال / مضارع اخباری:

ایسا فعل ہے جس میں موجودہ زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خواندن - پڑھنا)

واحد متکلم راول شخص مفرد	من می خوانم	میں پڑھتا ہوں
جمع متکلم راول شخص جمع	ما می خوانیم	ہم پڑھتے ہیں
واحد حاضر دوم شخص مفرد	تو می خوانی	تو پڑھتا ہے
جمع حاضر دوم شخص جمع	شما می خوانید	آپ پڑھتے ہیں
واحد غائب رسوم شخص مفرد	او می خواند	وہ پڑھتا ہے
جمع غائب رسوم شخص جمع	ایشان می خوانند	وہ پڑھتے ہیں

مثالیں:

- ۱- من ہر روز صبح زود بیدار می شوم
- ۲- ما ساعت ہفت صبح صبحانہ می خوریم
- ۳- آیا تو ہر روز روزنامہ می خوانی؟

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۴۔ شتابہ چه چیزی علاقه دارید؟
- ۵۔ خورشید ساعت پنج صبح طلوع و ساعت شش بعد از ظهر غروب می کند
- ۶۔ در ماه ژو لا باران می آید
- ۷۔ مادر زمستان در آفتاب می تشییم
- ۸۔ او هر شب تلویزیون تماشا می کند
- ۹۔ استاد به دانشجویان بصیحت می کند
- ۱۰۔ ایشان از شما همیشه تحسین می کنند

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ هنوز هم نفسی در چمن نمی پییم  
بهار می رسد و من گل نختینم  
(پیام مشرق)
- ۲۔ می زند اختر سوی منزل قدم  
پیش آیینی سر تسلیم خم  
(اسرار و رموز)
- ۳۔ در این گلشن پریشان مثل بویم  
نمی دانم چه می خواهم ، چه جویم  
(پیام مشرق)
- ۴۔ فرد می گیر د ز ملت احترام  
ملت از افراد می یابد نظام  
(اسرار و رموز)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۵۔ انتظار صبح خیزان می کشم  
ای خوشا زرتشتیان آتشم  
(اسرار و رموز)
- ۶۔ ہچکس رازی کہ من گویم نگفت  
ہچو فکر من در معنی نسفت  
(اسرار و رموز)
- ۷۔ پیکر هستی ز آثار خودی است  
ہرچہ می بینی ز اسرار خودی است  
(اسرار و رموز)
- ۸۔ می کند از ما سوئی قطع نظر  
می نهد ساطور بر حلق پسر  
(اسرار و رموز)
- ۹۔ نمی بینی کہ از مہر فلک تاب  
بہ سیمای سحر داغ سجود است  
(پیام مشرق)
- ۱۰۔ بہ پیری می رسد خار بیابان  
ولی گل چون جوان گردد بمیرد  
(پیام مشرق)
- ۱۱۔ اگر نازک دلی از من کران گیر  
کہ خونم می تراود از نوایم  
(پیام مشرق)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۱۲۔ دور فلک بہ کام مامی نگریم ومی رویم  
(پیام مشرق)
- ۱۳۔ عالم دیر و زود را می نگریم و می رویم  
(پیام مشرق)
- ۱۴۔ بازی روزگار ہا می نگریم و می رویم  
(پیام مشرق)
- ۱۵۔ تپش می کند زندہ تر زندگی را  
تپش می دہد بال و پر زندگی را
- ۱۶۔ عقاب دور بین جویندہ را گفت  
نگاہم آنچه می بیند سراب است  
جوابش داد آن مرغ حق اندیش  
تومی بینی و من دائم کہ آب است  
(پیام مشرق)
- ۱۷۔ تو ہم بہ عشوہ گری کوش و دلبری آموز  
اگر ز ما غزل عاشقانہ می خواہی  
(زبور عجم)
- ۱۸۔ تیشہ اگر بہ سنگ زد این چه مقام گفتگو است  
عشق بہ دوش می کشد این ہمہ کوهسار را  
(زبور عجم)
- ۱۹۔ ز شاعر نالہ مستانہ در محشر چه می خواہی  
تو خود ہنگامہ ای ہنگامہ دیگر چه می خواہی  
(زبور عجم)



اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

۲۰۔ توہم بہ عشوہ گری کوش و دلبری آموز

اگر زما غزل عاشقانہ می خواہی

(زبور عم)

فرہنگ:

(زود۔ جلدی)، (صبح زود۔ صبح سویرے)، (روز نامہ۔ اخبار)، (علاقہ  
داشتن۔ دلچسپی رکھنا)، (طلوع کردن۔ طلوع ہونا)، (غروب کردن۔ غروب  
ہونا)، (خورشید۔ سورج)، (ژولا۔ جولائی)، (زمستان۔ موسم سرما)،  
(آفتاب۔ دھوپ / سورج)، (نشستن۔ بیٹھنا)، (نصیحت کردن۔ نصیحت  
کرنا)، (تحسین کردن۔ تحسین کرنا)، (دیدن۔ دیکھنا)، (گل نخستین۔ پہلا  
پھول)، (قدم زدن۔ چلنا)، (سوی منزل۔ منزل کی طرف)، (سر تسلیم خم  
کردن۔ بات مان لینا / سر جھکا لینا)، (پریشان۔ بکھرا ہوا)، (بُستن۔  
ڈھونڈنا)، (احترام گرفتن۔ احترام لینا)، (یاقتن۔ پانا / حاصل کرنا)،  
(انتظار کشیدن۔ انتظار کرنا)، (صبح خیزان۔ صبح اٹھنے والے)، (دُر۔  
موتی)، (سفتن۔ پرونا)، (ساطور۔ بڑی چھری)، (تراویدن۔ ٹپکنا)،  
(آموختن۔ سیکھنا)، (بہ دوش کشیدن۔ کندھے پر اٹھانا)، (کوہسار۔ پہاڑ)،  
(خواستن۔ چاہنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں ۲ وہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۳۔ کیا یہ اخبار اشتہارات چھاپتا ہے؟
- ۴۔ میں رات کو جلدی سو جاتا ہوں
- ۵۔ چیونٹیاں قطار میں چلتی ہیں
- ۶۔ آپ بچوں کو اپنے ساتھ مارکیٹ لے جاتے ہیں
- ۷۔ مہمان ڈرائنگ روم میں بیٹھتے ہیں
- ۸۔ وہ چائے لانے کسے بھیجتے ہیں
- ۹۔ مجھے اکثر سبق بھول جاتا ہے
- ۱۰۔ ہم ریڈیو نہیں سنتے ہیں
- ۱۱۔ یہ ڈاکٹر اپریشن نہیں کرتا
- ۱۲۔ وہ نرس بہت محنت سے کام کرتی ہے
- ۱۳۔ لائبریریوں میں کم لوگ جاتے ہیں
- ۱۴۔ آپ ہمیں ملنے کیوں نہیں آتے؟
- ۱۵۔ صحن میں چڑیاں چچھاتی ہیں

## درس سوم

### فعل امر:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا درخواست کی جائے۔

گردان: (رفتن۔ جانا)

واحد حاضر دوم شخص مفرد برو

جمع حاضر دوم شخص جمع بروید

گردان: (آمدن۔ آنا)

واحد حاضر دوم شخص مفرد بیا

جمع حاضر دوم شخص جمع بیایید

مثالیں:

۱۔ وظیفہ خود را بشناس

۲۔ ہمیشہ راست بگو بید

۳۔ وضو بگیرید و نماز بخوانید

۴۔ سرفقت بہ کلاس بیایید

۵۔ بہ دیگران احترام بگذارید

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۶۔ ہمیشہ معہد باشید  
۷۔ تو این درس رادو بارہ بخوان  
۸۔ از این اتاق بیرون بروید  
۹۔ حرف دلت را بگو  
۱۰۔ کتابت را بازکن

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ پنچہ کن با بحر م اصرہ استی  
برق من درگیر اگر سیناستی  
(اسرار درموز)
- ۲۔ آتش استی بزم عالم بر فروز  
دیگران را ہم ز سوز خود بسوز  
(اسرار درموز)
- ۳۔ سنگ شو آئینہ اندیشہ را  
بر سر بازار بشکن شیشہ را  
(اسرار درموز)
- ۴۔ نالہ را انداز نو ایجاد کن  
بزم را از های و هو آباد کن  
(اسرار درموز)

۲- اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال)

- ۵- خیز و پا بر جاده دیگر بنه  
جوش سودای کهن از سر بنه  
(اسرار و رموز)
- ۶- عاشقی آموز و محبوبی طلب  
چشم نوحی قلب ایوبی طلب  
(اسرار و رموز)
- ۷- کیمیا پیدا کن از مشتی گلی  
بوسه زن بر آستان کالی  
(اسرار و رموز)
- ۸- شمع خود را همچو رومی بر فروز  
روم را در آتش تبریز سوز  
(اسرار و رموز)
- ۹- اندکی اندر حرای دل نشین  
ترک خود کن سوی حق هجرت گزین  
(اسرار و رموز)
- ۱۰- محکم از حق شو سوی خود گام زن  
لات و عزای هوس را سر شکن  
(اسرار و رموز)
- ۱۱- لشکری پیدا کن از سلطان عشق  
جلوه گر شو بر سر فاران عشق  
(اسرار و رموز)

۲- اقبال شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال)

- ۱۲- از خم هستی می گلفام گیر  
نقد خود از کیسه ایام گیر  
(اسرار درموز)
- ۱۳- توبه از اعمال نا محمود کن  
ای زیان اندیش فکر سود کن  
(اسرار درموز)
- ۱۴- به خود باز آ خودی را پنجه تر گیر  
اگر گیری پس از مردن نمیری  
(پیام مشرق)
- ۱۵- تو ای کودک منش خود را ادب کن  
مسلمان زاده ای ترک نسب کن  
(پیام مشرق)
- ۱۶- آسوده و سیارم این طرفه تماشا بین  
در باده امروزم کیفیت فردا بین  
پنهان به ضمیر من صد عالم رعنا بین  
صد کوکب غلتان بین صد گنبد خضرا بین  
(پیام مشرق)
- ۱۷- برب جوئی نشین آب روان را بهین  
حجره نشینی گذار گوشه صحرا گزین  
(پیام مشرق)
- ۱۸- تیز ترک گام زن منزل ما دور نیست  
(پیام مشرق)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

۱۹۔ بدہ آن دل کہ مستیہای او از بادہ خویش است

بگیر آن دل کہ از خود رفتہ و بیگانہ اندیش است

(زبورعجم)

۲۰۔ یا رب درون سینه دل با خبر بدہ

در بادہ نشہ را نگرم آن نظر بدہ

(زبورعجم)

فرہنگ:

(وظیفہ شناختن۔ ذمہ داری کو جاننا)، (راست گفتن۔ سچ بولنا)، (وضو گرفتن۔ وضو کرنا)، (نماز خواندن۔ نماز پڑھنا)، (سر وقت آمدن۔ وقت پر آنا)، (احترام گذاشتن۔ احترام کرنا)، (متعہد بودن۔ عہد پر قائم رہنا)، (حرف دل۔ دل کی بات)، (باز کردن۔ کھولنا)، (پنچہ کردن۔ پنچہ آزمائی کرنا)، (برق۔ بجلی)، (محو کردن۔ مٹا دینا/بھلا دینا)، (شراب ناب۔ خالص شراب)، (برفروختن۔ روشن کرنا)، (آئینہ اندیشہ۔ سوچ کا آئینہ)، (جادہ۔ راستہ)، (پانہادن۔ پاؤں رکھنا)، (سود۔ جنون)، (کہن۔ پرانا)، (طلبیدن۔ طلب کرنا)، (مشت گلی۔ مٹھی بھر مٹی)، (اندک۔ تھوڑا سا)، (فاران۔ عرب/مکہ کے ایک پہاڑ کا نام)، (خم۔ مٹکا)، (اعمال نامحمود۔ ناپسندیدہ افعال)، (آسودہ۔ پرسکون)، (سیار۔ خانہ بدوش/مسافر بہت زیادہ سفر کرنے والا)، (امروز۔ آج)، (فردا۔ آنے والا کل)، (رعنا۔ خوبصورت)، (کوکب۔ ستارہ)، (غلطان۔ لڑھکتا ہوا)، (گنبد خضرا۔ سبز گنبد)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ چھوٹا دروازہ بند کر دو
- ۲۔ کھل کر بات کرو
- ۳۔ یہ تر بوز خرید لو
- ۴۔ اپنا گھر کا کام دوبارہ لکھیے
- ۵۔ ہمیشہ اچھی باتیں کیجیے
- ۶۔ ازراہ کرم اپنی گھڑی ملا لیجیے
- ۷۔ مہربانی کیجیے اور ہمارے ہاں تشریف لائیے
- ۸۔ یہ کیسٹ غور سے سنو
- ۹۔ احتیاط سے سڑک پار کیجیے
- ۱۰۔ ٹھہر ٹھہر کر نظم پڑھیے
- ۱۱۔ روزانہ نہائیے اور لباس تبدیل کیجیے
- ۱۲۔ مجھے دو پہر کے بعد فون کرو
- ۱۳۔ اس آرام کرسی پر بیٹھو
- ۱۴۔ یہ قالین بیڈروم میں بچھائیے
- ۱۵۔ بتیاں بچھا دیجیے اور سو جائیے



## درس چہارم

### فعل نہی:

وہ فعل ہے جس میں کسی کو کوئی کام کرنے سے منع کیا جائے

گردان: (رفتن۔ جانا)

واحد حاضر / دوم شخص مفرد  
مرو زرو  
جمع حاضر / دوم شخص جمع  
مروید / زروید

گردان: (آمدن۔ آنا)

واحد حاضر / دوم شخص مفرد  
میا / نیا  
جمع حاضر / دوم شخص جمع  
میاید / نیاید

مثالیں:

۱۔ مرا اذیت نکلن

۲۔ مر نجان و مر نچ

۳۔ از کلاس غیبت نکلنید

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۴۔ ہچوقت دروغ نگویید  
۵۔ بسیار نخورید  
۶۔ در امتحان تقلب نکنید  
۷۔ وقت خود را تلف نکن  
۸۔ اتاق را کثیف نکند  
۹۔ روی چمن راه نروید  
۱۰۔ مہتابی را خاموش نکند

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ حسن انداز بیان از من مجو  
خوانسار و اصفہان از من مجو  
(اسرار و رموز)
- ۲۔ خرده بر مینا مکیر ای ہوشمند  
دل بہ ذوق خردہ مینا پند  
(اسرار و رموز)
- ۳۔ مشت خاک خویش را از ہم میپاش  
مثل مہ رزق خود از پہلو تراش  
(اسرار و رموز)

اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

- ۴- رزقِ خویش از نعمتِ دیگر مجو  
موجِ آب از چشمهٔ خاور مجو  
(اسراروموز)
- ۵- همت از حق خواه و باگردون ستیز  
آبروی ملت بیضا مریز  
(اسراروموز)
- ۶- پیشرو زد بانگِ ای نا هوشمند  
بر جلو دارانِ عاملِ ره مبند  
(اسراروموز)
- ۷- نیشتر بر قلبِ درویشان مزن  
خویش را در آتشِ سوزان مزن  
(اسراروموز)
- ۸- شکوهِ سخِ سختی آئین مشو  
از حدودِ مصطفی بیرون مرو  
(اسراروموز)
- ۹- به بازارم مجو دیگر متاعی  
چو گل جز سینهٔ چاکی ندارم  
(پیام‌شرق)
- ۱۰- میارا بزم بر ساحل که آنجا  
نوی زندگانی نرم خیز است

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۱۱- بہ دریا غلت و باموجش در آویز  
حیات جاودان اندر ستیز است  
(پیام مشرق)
- ۱۲- بہ زر خود را مسیح ای بندہ زر  
کہ زر از گوشہ چشم تو زر شد  
(پیام مشرق)
- ۱۳- گمان مبر کہ بہ پایان رسید کارمغان  
ہزار بادہ ناخوردہ دررگ تاک است  
(پیام مشرق)
- ۱۴- اگر زر رمز حیات آگہی مجوی و مکیر  
دلی کہ از خلش خار آرزو پاک است  
(پیام مشرق)
- ۱۵- بہ خود خزیدہ و محکم چو کوهساران زی  
چو خس مزی کہ ہوا تیز و شعلہ بیباک است  
(پیام مشرق)
- ۱۶- مجو انجمن مثل آہو و میش  
بہ خلوت گرا چون نیاکان خویش  
(پیام مشرق)
- ۱۷- چنین یاد دارم ز بازان پیر  
نشین بہ شاخ درختی مکیر  
(پیام مشرق)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۱۷۔ ز دست کسی طعمہ خود مگیر  
نکو باش و پند نکویان پذیر  
(پیام مشرق)
- ۱۸۔ فرصت کشکش مده این دل بیقرار را  
یک دو شکن زیادہ کن گیسوی تابدار را  
(زبور عجم)
- ۱۹۔ شاخ نہال سدرہ ای، خار و خس چمن مشو  
منکر او اگر شدی منکر خویشتن مشو  
(زبور عجم)
- ۲۰۔ سجودی آوری دارا و جم را  
مکن ای بیخبر رسوا حرم را  
(ارمغان حجاز)

فرہنگ:

(اذیت کردن - تکلیف دینارنگ کرنا)، (رنجیدن - دکھی ہونا)، (رنجاندن - دکھی کرنا)، (غیبت کردن - غیر حاضری کرنا)، (ھچھوقت - کبھی بھی نہیں)، (دروغ گفتن - جھوٹ بولنا)، (تقلب کردن - نقل کرنا)، (تلف کردن - ضائع کرنا)، (کثیف کردن - گندا کرنا)، (راہ رفتن - چلنا)، (خاموش کردن - بھجانا)، (جُستن - ڈھونڈنا)، (خرده گرفتن - اعتراض کرنا)، (ازھم پاشیدن - بکھیرنا)، (تراشیدن - تراشنا)، (خاور - مشرق)، (بیضا - سفید)، (ملت بیضا - مسلمان قوم)،

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

(گردون - آسمان)، (ستیزیدن - لڑنا / جنگ کرنا)، (آبرو ریختن - بے آبرو کرنا)  
 (راہ بستن - راستہ روکنا)، (شکوہ سنج - شکایت کرنے والا)، (آراستن - سجانا)،  
 (آویختن - لٹکانا / لٹکانا)، (سنجیدن - پرکھنا)، (زر - سونا)، (بہ پایان رسیدن - ختم  
 ہونا)، (بندہ زر - دولت کا غلام)، (بادہ نا خوردہ - نہ پی ہوئی شراب)، (تاک -  
 انگور کی نیل)، (خزیدن - ریٹکانا)، (زیستن - جینا)، (خلوت - تنہائی)،  
 (گراییدن - مانگ ہونا)، (نیاکان - آبا و اجداد)، (باز - عقاب)، (نشمن -  
 ٹھکانا)، (طعمہ - لقمہ)، (پند پذیرفتن - نصیحت قبول کرنا)، (شکن - بل)،  
 (گیسو - بال / زلفیں)، (تابدار - چمکدار)، (خویشتن - اپنا آپ)،  
 (اندیشیدن - سوچنا)، (بہ جان تو - تیری جان کی قسم)، (سجود آوردن - سجدہ کرنا)،  
 (رسوا کردن - رسوا کرنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- |                                    |                                   |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| ۱۔ ابھی ٹھنڈا پانی نہ پیو          | ۲۔ میرا کھانا نہ بناؤ             |
| ۳۔ باتونی نہ بنو                   | ۴۔ یہاں تصویر نہ بنائیے           |
| ۵۔ یہ خط پہنچانے میں سستی نہ کیجیے | ۶۔ رات کو اکیلے سفر نہ کیجیے      |
| ۷۔ ازراہ کرم مجھے انکیشن نہ دیجیے  | ۸۔ رفتار کم نہ کیجیے              |
| ۹۔ اُس کی شرٹ نہ سیو               | ۱۰۔ یہ جرابیں نہ پہنو             |
| ۱۱۔ دن میں دو بار شیو نہ کیجیے     | ۱۲۔ اس ہفتے مجھ سے رابطہ نہ کیجیے |
| ۱۳۔ پتے اور پھول نہ توڑیے          | ۱۴۔ سیرپ میں پانی نہ ملایئے       |
| ۱۵۔ میری چائے میں چینی نہ ڈالیے    |                                   |

## درس پنجم

### افعال کمکی :

ایسے افعال جو خود مکمل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے لیکن دوسرے افعال کی مدد سے جملے کا مفہوم مکمل کرتے ہیں۔  
مثلاً بایستن، تو استن، خواستن وغیرہ

### بایستن کا استعمال :

#### ماضی میں :

مجھے پڑھنا چاہیے تھا	من بایستی می خواندم	واحد متکلم / اول شخص مفرد
ہمیں پڑھنا چاہیے تھا	ما بایستی می خواندیم	جمع متکلم / اول شخص جمع
تمہیں پڑھنا چاہیے تھا	تو بایستی می خواندی	واحد حاضر / دوم شخص مفرد
آپ کو پڑھنا چاہیے تھا	شما بایستی می خواندید	جمع حاضر / دوم شخص جمع
اسے پڑھنا چاہیے تھا	او بایستی می خواند	واحد غائب / سوم شخص مفرد
انہیں پڑھنا چاہیے تھا	ایشان بایستی می خواندند	جمع غائب / سوم شخص جمع

#### حال میں :

مجھے پڑھنا چاہیے	من باید بخوانم	واحد متکلم / اول شخص مفرد
------------------	----------------	---------------------------

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

جمع متکلم راول شخص جمع	ما باید بخوانیم	ہمیں پڑھنا چاہیے
واحد حاضر دوم شخص مفرد	تو باید بخوانی	تمہیں پڑھنا چاہیے
جمع حاضر دوم شخص جمع	شما باید بخوانید	آپ کو پڑھنا چاہیے
واحد غائب رسوم شخص مفرد	او باید بخواند	اسے پڑھنا چاہیے
جمع غائب رسوم شخص جمع	ایشان باید بخوانند	انہیں پڑھنا چاہیے

بایستن / باید

مثالیں:

- ۱- بایستی کار خود را سر وقت انجام می دادم
- ۲- باید کار خود را سر وقت انجام بدهم
- ۳- بایستی دیگران را اذیت نمی کردید
- ۴- باید دیگران را اذیت نکنید
- ۵- بایستی وظایف خود را می شناختی
- ۶- باید وظایف خود را بشناسی
- ۷- بایستی دروغ نمی گفتند
- ۸- باید دروغ نگویند
- ۹- بایستی زبان فارسی را یاد می گرفتیم
- ۱۰- باید زبان فارسی را یاد بگیریم



بایستن / باید:

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱- باز این عالم دیرینه جوان می بایست
  - ۲- کف خاکی که نگاه همه بین پیدا کرد
  - ۳- این مه و مهر کهن راه به جایی نبرند
  - ۴- هر نگاری که مرا پیش نظر می آید
  - ۵- گفت یزدان که چنین است و دگر هیچ مگو
  - ۶- باز بر رفته و آئینده نظر باید کرد
  - ۷- عشق بر ناقه ایام کشد محمل خویش
  - ۸- پیر ما گفت جهان بر روشی محکم نیست
- از خوش و ناخوش او قطع نظر باید کرد

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

- ۹۔ تو اگر ترکِ جهان کردہ سرِ او داری  
پس نخستین ز سرِ خویش گذر باید کرد
- ۱۰۔ گفتمش دردِ دل من لات و منات است بسی  
گفت این بتکدہ را زیرو زبر باید کرد  
(زبور عم)

تو نستین:

ماضی میں:

گردان:

واحد متکلم راول شخص مفرد	من می تو انستم بخوانم	میں پڑھ سکتا تھا
جمع متکلم راول شخص جمع	ما می تو انستیم بخوانیم	ہم پڑھ سکتے تھے
واحد حاضر روم شخص مفرد	تو می تو انستی بخوانی	تم پڑھ سکتے تھے
جمع حاضر روم شخص جمع	شما می تو انستید بخوانید	آپ پڑھ سکتے تھے
واحد غائب رسوم شخص مفرد	اومی تو انست بخواند	وہ پڑھ سکتا تھا
جمع غائب رسوم شخص جمع	ایشان می تو انستند بخوانند	وہ پڑھ سکتے تھے

حال میں:

واحد متکلم راول شخص مفرد	من می تو انم بخوانم	میں پڑھ سکتا ہوں
جمع متکلم راول شخص جمع	ما می تو انیم بخوانیم	ہم پڑھ سکتے ہیں
واحد حاضر روم شخص مفرد	تو می تو انی بخوانی	تم پڑھ سکتے ہو

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

جمع حاضر ردوم شخص جمع	شما می توانید بخوانید	آپ پڑھ سکتے ہیں
واحد غائب رسوم شخص مفرد	او می تواند بخواند	وہ پڑھ سکتا ہے
جمع غائب رسوم شخص جمع	ایشان می توانند بخوانند	آپ پڑھ سکتے ہیں

مثالیں:

- ۱- من می توانستم مرتب سرکلاس بیایم
- ۲- من می توانم مرتب سرکلاس بیایم
- ۳- تو می توانستی درس را خوب بخوانی
- ۴- تو می توانی درس را خوب بخوانی
- ۵- او می توانست شعر بگوید
- ۶- او می تواند شعر بگوید
- ۷- شما می توانستید کتاب بنویسید
- ۸- شما می توانید کتاب بنویسید
- ۹- ایشان می توانستند بہ ما کمک کنند
- ۱۰- ایشان می توانند بہ ما کمک کنند

توانستن:

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱- میش نتواند بہ زور از شیر راست
  - سیم ساعد ما و او پولاد دست
- (اسرار در موز)

اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

۲- از رگ گل می توان بستن تو را

از نسیمی می توان نخستن تو را

(اسرار و رموز)

۳- نتوان ز چشم شوق رمیدای هلال عید

از صدنگه به راه تو دای نهاده اند

(پیام مشرق)

۴- چمن خوششت و لیکن چو غنچه نتوان زیست

قبای زندگیش از دم صبا چاک است

(پیام مشرق)

۵- رمز عشق تو به ارباب هوس نتوان گفت

سخن از تاب و تب شعله به خس نتوان گفت

(زبور عجم)

۶- غباری گشته ای آسوده نتوان زیستن اینجا

به باد صجدم در پیچ و منشین بر سر راهی

(زبور عجم)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

۷۔ آفتاب و ماہ و انجم می توان دادن زدست

در بہای آن کف خاکی کہ دارای دل است

(زبورعجم)

۸۔ چو خورشید سحر پیدا نگاہی می توان کردن

ہمین خاک سیہ را جلوہ گاہی می توان کردن

(زبورعجم)

۹۔ مستی ز بادہ می رسد و از ایام نیست

ہر چند بادہ را نتوان خورد بی ایام

(زبورعجم)

۱۰۔ درین گلشن کہ بر مرغ چمن راہ فغان تگ است

بہ انداز گشود غنچہ آہی می توان کردن

(زبورعجم)

فرہنگ:

(سروقت - بروقت)، (اذیت کردن - تگ کرنا)، (وٹالیف - فرائض)،

(دروغ - جھوٹ)، (یادگرفتن - سیکھنا)، (مرتب - باقاعدہ)، (شعرگفتن -

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

شعر کہنا)، (کمک کردن - مدد کرنا)، (باز - ایک بار پھر)، (اندیشہ - سوچ)،  
 (میش - بھیڑ)، (سیم - چاندی)، (پولاد - فولاد)، (ساعد - کلائی)، (خس  
 - تنکا)، (از دست دادن - ہاتھ سے جانے دینا / رکھ دینا)، (بہا - قیمت)،  
 (بادہ - شراب)، (ایاغ - جام / پیالہ)، (مرغ - پرندہ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- ہمیں فارسی سیکھنی چاہیے تھی
- ۲- آپ کو اقبال کا فارسی کلام بھی پڑھنا چاہیے
- ۳- انہیں وقت پر کلاس میں آنا چاہیے تھا۔
- ۴- ہمیں ہر روز صبح کی سیر کرنی چاہیے۔
- ۵- آپ کو کھانا وقت پر کھانا چاہیے تھا
- ۶- ہمیں اپنے ذاتی کام خود انجام دینے چاہیں
- ۷- ہمیں بزرگوں کا ادب اور چھوٹوں سے
- ۸- آپ ہماری کیا مدد کر سکتے ہیں؟
- ۹- کیا تم اقبال کے فارسی کے دو شعر سنا
- ۱۰- کیا آپ اپنے غصے پر قابو پا سکتے ہیں؟
- ۱۱- ہم آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے
- ۱۲- ہم خواندگی کی شرح بڑھا سکتے ہیں
- ۱۳- ہم مزید ایک ماہ میں کتاب ختم کر
- ۱۴- پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ
- ۱۵- ہم اردو سے فارسی میں ترجمہ کر سکتے ہیں

## درس ششم

### حروف:

ایسے الفاظ جو خود مستقل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے بلکہ کلمات و عبارات کو ایک دوسرے سے نسبت دینے اور جملے کو مربوط بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

### حرف ربط:

ایسے کلمات جو دو جملوں یا عبارتوں کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں۔ مثلاً اگر، اما، باری، پس، چون، چہ، خواہ، زیرا، نیز، ولی، ہم...

### حرف اضافہ:

ایسے کلمات جو عام طور پر ایک ہی جملے کے اجزا کو مربوط کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً را، از، در، با، بر، بہ، تا...

### کلام اقبال سے مثالیں:

را:

۱۔ اعتبار کوہ بخشد کاہ را

قوت شیران دھد روپاہ را

(اسرار و رموز)

اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

- ۲- خاک را اوج ثریا می دهد  
قطره را پهنای دریا می دهد  
(اسرار و رموز)
- ۳- خویشتن را چون خودی بیدار کرد  
آشکارا عالم پندار کرد  
(اسرار و رموز)
- ۴- شمع هم خود را به خود زنجیر کرد  
خولیش را از ذره ها تعمیر کرد  
(اسرار و رموز)
- ۵- زندگانی را بقا از مدعاست  
کاروانش را درا از مدعاست  
(اسرار و رموز)
- ۶- آرزو صید مقاصد را کمند  
دفتر افعال را شیرازه بند  
(اسرار و رموز)
- ۷- مؤمنان را فطرت افروز است حج  
هجرت آموز و وطن سوز است حج  
(اسرار و رموز)
- ۸- خامه را برگیر و فرمانی نویس  
از فقیری سوی سلطانی نویس  
(اسرار و رموز)



اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

۹- عصر حاضر را خرد زنجیر پاست

جان بیتابی که من دارم کجاست

(جاویدنامه)

۱۰- یا گشا این پرده اسرار را

یا بگیر این جان بی دیدار را

(جاویدنامه)

از:

۱- بحر از رقص ضیایم بی نصیب

کوه از رنگ حنایم بی نصیب

(اسرار و رموز)

۲- نغمه ام ز اندازه تار است پیش

من ترسم از شکست عود خویش

(اسرار و رموز)

۳- پاری از رفعت اندیشه ام

در خورد با فطرت اندیشه ام

(اسرار و رموز)

۴- ماه را روزی رسد از خوان مهر

داغ بر دل دارد از احسان مهر

(اسرار و رموز)

۵- چون حباب از غیرت مردانه باش

هم به بحر اندرنگون پیمانه باش

(اسرار و رموز)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

۶- از محبت چون خودی محکم شود

قوتش فرمانده عالم شود

(اسرار و رموز)

۷- خود فرود آ از شتر مثل عمر

الحذر از منت غیر الحذر

(اسرار و رموز)

۸- شعله را پرہیز از خاشاک چیست

برق را از برقاندن باک چیست

(جاویدنامہ)

۹- بی تجلی مرد دانا رہ نہر

از لگدکوب خیال خویش مُرد

(جاویدنامہ)

۱۰- مرا ز لذت پرواز آشنا کر دند

تو در فضای چمن آشیانہ می خواھی

(زبور عجم)

در:

۱- در دل مسلم مقام مدعاست

آبروی ما ز نام مصطفی است

(اسرار و رموز)

۲- در جهان آئین نو آغاز کرد

مسند اقوام پیشین در نورد

(اسرار و رموز)

اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

- ۳- در نگاه او یکی بالا و پست  
با غلام خویش بر یک خوان نشست  
(اسرار در موز)
- ۴- با تو می گویم حدیث بوعلی  
در سواد هند نام او جلی  
(اسرار در موز)
- ۵- آتشی در سینه من بر فروز  
عود را بگذار و هیزم را بسوز  
(جاویدنامه)
- ۶- علم در اندیشه می گیرد مقام  
عشق را کاشانه قلب لاینام  
(جاویدنامه)
- ۷- ضبط در گفتار و کرداری بده  
جاده ها پیدا است هم رفتاری بده  
(جاویدنامه)
- ۸- گفتمش در دل من لات و منات است بسی  
گفت این بتکده را زیر و زبر باید کرد  
(زبور عجم)
- ۹- لب فرو بند از نغان در ساز با درد فراق  
عشق تا آهی کشد از جذب خویش آگاه نیست  
(زبور عجم)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

۱۰- کرم شیتاب است شاعر در شیتان وجود  
در پر و بالش فروغی گاه هست و گاه نیست  
(زبورعجم)

با:

۱- با تو می گویم حدیث بو علی  
در سواد هند نام او جلی  
(اسرارورموز)

۲- در نگاه او یکی بالا و پست  
با غلام خویش بر یک خوان نشست  
(اسرارورموز)

۳- آتش پیانۀ من تیز کن  
با تغافل یک نگه آمیز کن  
(جاویدنامه)

۴- تن زنده و جان زنده ز ربط تن و جان است  
با خرقة و سجاده و شمشیر و سنان خیز  
(زبورعجم)

۵- در نهادم عشق با فکر بلند آمیختند  
نا تمام جاودانم کارمن چون ماه نیست  
(زبورعجم)

۶- من که رمز شهریاری با غلامان گفته ام  
بنده تقصیر وارم پیش سلطانم برید  
(زبورعجم)

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

۷- من آن علم و فراست با پرکاهی نمی گیرم  
که از تیغ و سپر بیگانه سازد مرد غازی را  
(زبورعجم)

۸- اقبال قبا پوشد در کار جهان کوشد  
دریاب که درویشی با دلق و کلاهی نیست  
(زبورعجم)

۹- آسوده نمی گردد آن دل که گست از دوست  
با قرأت مسجد ها با دانش مکتب ها  
(زبورعجم)

۱۰- سخن از بود و نابود جهان با من چه می گویی  
من این دانم که من هستم ندانم این چه نیرنگ است  
(زبورعجم)

بر:

۱- بر دل آدم زدی عشق بلا انگیز را  
آتش خود را به آغوش نیتانی نگر  
(زبورعجم)

۲- عمرها بر خویش می پیچد وجود  
تا یکی بیتاب جان آید فرود  
(جاویدنامه)

۳- باز بر آتش بنه عود مرا  
در جهان آشفته کن دود مرا  
(جاویدنامه)

اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

- ۴- بر جوانان سهیل کن حرف مرا  
بهرشان پایاب کن ژرف مرا  
(جاویدنامه)
- ۵- باز بر رفته و آئیده نظر باید کرد  
هله برخیز که اندیشه دگر باید کرد  
(زبورعجم)
- ۶- عشق بر نایب ایام کشد محمل خویش  
عاشقی؟ راحله از شام و سحر باید کرد  
(زبورعجم)
- ۷- زمین به پشت خود الوند و بیستون دارد  
غبار ماست که بر دوش او گران بود است  
(زبورعجم)
- ۸- اگر عنان تو جبریل و حور می گیرند  
کرشمه بر دلشان ریز و دلبرانه گذر  
(زبورعجم)
- ۹- چسان آداب محفل را نگه دارند و می سوزند  
پیرس از ما شهیدان نگاه بر سر راهی  
(زبورعجم)
- ۱۰- گنہگار غیورم مزد بی خدمت نمی گیرم  
از آن داغم که بر تقدیر او بستند تقصیرم  
(زبورعجم)

به:

- ۱- نوری نادان نیم سجده به آدم برم  
او به نهاد است خاک من به نژاد آذرم  
(پیام مشرق)
- ۲- من به زمین در شدم من به زمین بر شدم  
بسته جادوی من ذره و مهر منیر  
(پیام مشرق)
- ۳- ای غنچه خوابیده چون ز گس نگران خیز  
کاشانه مارت به تاراج غمان خیز  
(زبور عجم)
- ۴- عالم همه ویرانه ز چنگیزی افرنگ  
معمار حرم! باز به تعمیر جهان خیز  
(زبور عجم)
- ۵- خیال من به تماشای آسمان بود است  
به دوش ماه و به آغوش کبکشان بود است  
(زبور عجم)
- ۶- به چشم مور فرو مایه آشکار آید  
هزار نکته که از چشم ما نهان بود است  
(زبور عجم)

اقبال‌شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

- ۷- چو موج می‌تپد آدم به جستجوی وجود  
هنوز تا به کمر درمیانهٔ عدم است  
(زبورعجم)
- ۸- اگر به سینهٔ این کائنات در نروی  
نگاه را به تماشا گذاشتن ستم است  
(زبورعجم)
- ۹- عاشق آن است که تعمیر کند عالم خویش  
در نسازد به جهانی که گرانی دارد  
(زبورعجم)
- ۱۰- به هر زمانه اگر چشم تو نگو نگردد  
طریق میکده و شیوهٔ مغان دگر است  
(زبورعجم)

تا:

- ۱- خامهٔ او نقش صد امروز بست  
تا بیارد صبح فردائی به دست  
(اسرار درموز)
- ۲- شعله‌های او صد ابراهیم سوخت  
تا چراغ یک محمد برفروخت  
(اسرار درموز)
- ۳- علم تا از عشق برخوردار نیست  
جز تماشاخانهٔ افکار نیست  
(جاویدنامه)



اقبال شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

۴- ذرّہ بی مایہ ای ترسم کہ ناپیدا شوی  
پختہ تر کن خویش را تا آفتاب آید برون  
(زبورعجم)

۵- ز اشک صبحگاہی زندگی را برگ و ساز آور  
شود کشت تو ویران تا نریزی دانه پی در پی  
(زبورعجم)

۶- بنی جهان را خود را نبینی  
تا چند نادان غافل نشینی  
(زبورعجم)

۷- غوطہ ہا زد در ضمیر زندگی اندیشہ ام  
تا بہ دست آورده ام افکار پنهان شما  
(زبورعجم)

۸- تا سنانش تیز تر گردد فرو پیچیدمش  
شعلہ ای آشفته بود اندر بیابان شما  
(زبورعجم)

۹- عمرها بر خویش می پیچد وجود  
تا یکی بیتاب جان آید فرود  
(زبورعجم)

۱۰- علم تا از عشق برخوردار نیست  
جز تماشا خانہ افکار نیست  
(زبورعجم)

### فرہنگ:

(اوج - بلندی)، (پہنای دریا - سمندر کی وسعت)، (درا - گھنٹی)، (زنجیر  
 پا - پاؤں کی زنجیر)، (رقص ضیا - روشنی کا رقص)، (حباب - بلبہ)، (شتر -  
 اونٹ)، (منت - احسان)، (درنوردن - لپیٹ دینا)، (زیروزبرکردن -  
 الٹ پلٹ دینا)، (کرم شبتاب - جگنو)، (پوشیدن - پہننا)، (کوشیدن -  
 کوشش کرنا)، (دلغ - لبادہ)، (گسستن - ٹوٹنا)، (نیرنگ - جادو)، (فردو  
 آمدن - نیچے آنا)، (ثرف - گہرائی)، (گزشتن - گزرنے)، (مزد -  
 اجرت)، (نزاد - نسل)، (بہ تاراج رفتن - لٹ جانا)، (فرومایہ - پست رکم  
 مایہ)، (بہ دست آوردن - حاصل کرنا)

### تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- |                                       |                                       |
|---------------------------------------|---------------------------------------|
| ۱۔ یہ کتاب ہمیں دے دیجیے              | ۲۔ ہم نے آپ کو نہیں دیکھا             |
| ۳۔ کیا آپ اسلام آباد سے آئے ہیں؟      | ۴۔ اقبال لاہور میں دفن ہیں            |
| ۵۔ میں نے احمد کو کلاس میں نہیں دیکھا | ۶۔ وہ میرے ساتھ ہسپتال گیا            |
| ۷۔ ہم لاہور پر گئے تاکہ اُس سے ملیں   | ۸۔ اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کیجیے |
| ۹۔ میرے دل پر کوئی بوجھ نہیں ہے       | ۱۰۔ چور چوکیدار سے ڈرتا ہے            |
| ۱۱۔ میں اگلے ہفتے آپ کو بتاؤں گا      | ۱۲۔ اسے آواز دیجیے                    |
| ۱۳۔ ہم نے آپ سے کہا تھا               | ۱۴۔ کسی سے پوچھ لیں                   |
| ۱۵۔ اپنے آپ پر اعتماد کیجیے           |                                       |

## مصادر نامہ

### سادہ مصادر

مصدر	اردو ترجمہ	مضارع
آراستن	سجانا	آرايد
آموختن	سیکھنا / سکھانا	آموزد
آویختن	لٹکانا / لٹکانا	آویزد
افروختن	روشن کرنا	افروزد
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
بستن	بند کرنا	بندد
پاشیدن	چھڑکانا	پاشد
پوشیدن	پہننا	پوشد
تراشیدن	تراشنا	تراشد
تراویدن	ٹپکنا	تراود

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

جُوید	ڈھونڈنا	جُستن
خزد	رینگنا	خزیدن
بید	دیکھنا	دیدن
رنجانند	دکھی کرنا	رنجاندن
رنجد	دکھی ہونا	رنجیدن
ریزد	گرانا رائڈیلنا	ریختن
رِسد	پہنچنا	رِسیدن
زید	جینا	زیستن
ستیزد	لڑنا / جنگ کرنا	ستیزیدن
سند	پرونا / سوراخ کرنا	سفتن
سنجد	پرکھنا	سنجیدن
تھکند	توڑنا	تھکستن
طلبند	طلب کرنا	طلبیدن
کوشد	کوشش کرنا	کوشیدن
گراید	ماٹل ہونا	گراییدن
گزررد	گزرنا	گزشتن
گسلد	ٹوٹنا	گسستن

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

نشستیں	بیٹھنا	نشیند
نمودن	دکھانا / اظہار کرنا	نماید
یافتن	پانا / حاصل کرنا	یابد

مرکب مصادر

مصدر	اردو ترجمہ
آبرو ریختن	بے آبرو کرنا
احترام گزارشتن	احترام کرنا
احترام گرفتن	احترام لینا
اذیت کردن	تکلیف دینا / تنگ کرنا
از دست دادن	ہاتھ سے جانے دینا / کھو دینا
از میان رفتن	ختم ہو جانا / مچو ہو جانا
انتظار کشیدن	انتظار کرنا
باز کردن	کھولنا
بہ پایان رسیدن	ختم ہونا
بہ تاراج رفتن	لُٹ جانا

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

ہاتھ میں ہونا	بہ دست داشتن
حاصل کرنا	بہ دست آوردن
کندھے پر اٹھانا	بہ دوش کشیدن
پاؤں رکھنا	پانہادن
بہت بولنا	پر حرفی کردن
نصیحت قبول کرنا	پند پذیرفتن
ترقی کرنا	پیشرفت کردن
تعریف کرنا	تحسین کردن
نقل کرنا	تقلب کردن
ضائع کرنا	تلف کردن
بجھانا	خاموش کردن
اعتراض کرنا	خرودہ گرفتن
لپیٹ دینا	درنوردن
جھوٹ بولنا	دروغ گفتن
سچ بولنا	راست گفتن
راستہ روکنا	راہ بستن
چلنا	راہ رفتن

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال) — ۲

رسوا کرنا	رسوا کردن
الٹ پلٹ دینا	زیروزبر کردن
سجدہ کرنا	سجود آوردن
وقت پر آنا	سروقت آمدن
بات مان لینا / سر جھکا لینا	سرسلیم خم کردن
طلوع ہونا	طلوع کردن
غصے میں آنا / ناراض ہونا	عصبانی شدن
دلچسپی رکھنا	علاقہ داشتن
غروب ہونا	غروب کردن
غیر حاضری کرنا	غیبت کردن
نیچے آنا	فروذ آمدن
چلنا	قدم زدن
گنڈا کرنا	کثیف کردن
شکایت کرنا	گلہ کردن
متحدر ہونا	متحدر شدن
عہد پر قائم رہنا	متعہد بودن
مٹا دینا / بھلا دینا	محو کردن

اقبال شناسی (تدریس فارسی بحواله کلام اقبال) — ۲

نصیحت کردن	نصیحت کرنا
نماز خواندن	نماز پڑھنا
وضو گرفتن	وضو کرنا
وظیفہ شناختن	ذمہ داری کو جاننا
یاد گرفتن	سیکھنا